سوال

کیا سنت سے یہ ثابت ہے کہ ذکر الہی سے روزے دار کی پیاس کم یا ختم ہو جاتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ

کتب حدیث اور تخریج میں تلاش کرنے پر بھی ہمیں ایسی کوئی روایت نہیں ملی ، نہ ہی شریعت میں ہمیں ایسی کسی بات کا علم ہے کہ ذکر الہی اور پیاس میں کوئی تعلق ہے ۔

تاہم ممکن ہے کہ سائل کو ایک صحیح حدیث سمجھنے میں کوئی الجھن پیش آئی ہو، یہ روایت ترمذی : (3375) نے روایت کی ہے اور اسے حسن قرار دیا ہے ، نیز ابن ماجہ : (3793) نے بھی

سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ : (ایک شخص نے کہا : اللہ کے رسول ! مجھے اسلام کے احکامات بہت زیادہ محسوس ہو رہے ہیں ، آپ مجھے کوئی مختصر سی بات بتلا دیں تا کہ میں اسے مضبوطی سے تھام لوں ، تو آپ نے فرمایا : تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے ۔) اس حدیث کو علامہ البانی نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے ۔

تو یہ کیفیت روزے کی حالت میں بھی ہونی چاہیے اور عام حالات میں بھی ، البتہ روزے کی کیفیت میں اس کی پابندی زیادہ کرنی چاہیے ،تاہم اس کا روزے یا پیاس سے کوئی تعلق نہیں ہے ، یہاں صرف یہ بات ہے کہ آپ کی زبان پر ہمیشہ اللہ کا ذکر ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ زبان حرکت نہ کرے اور خشک ہو جائے ۔

علامہ مبارکپوری رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"مطلب یہ ہے کہ : ذکر الہی کے ساتھ مشغول رہے ، یہ در حقیقت ذکرِ الہی میں دائمی طور پر مشغول رہنے سے کنایہ ہے ۔ " ختم شد
"تحفة الأحوذي"

ابن قیم رحمہ اللہ اپنی کتاب : "الوابل الصیب من الکلم الطیب " (ص 41) میں کہا ہے کہ ذکرِ الہی کے 100 سے زائد فوائد ہیں ، پھر ان میں سے کافی فوائد شمار بھی کروائے ہیں ، لیکن ان میں سے کوئی یہ ذکر نہیں کیا کہ ذکرِ الہی روزے دار کی پیاس کو کم یا ختم کرتا ہے ۔

واللہ اعلم